الیاس میراں پوری

برقِ تثلیث کا توحید کے سر پر گرنا

بالآخر بغداد ایک بار پھر لوٹ لیا گیا۔علم وعرفان کا مرکز بغداد، کفار کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح چبھنے والا بغداد، روشنیوں کا شہراور ہنستا بستا بغداد، دجلہ وفرات ایک بار پھر انسانی خون سے سرخ ہوگئے۔اس غم میں نیل کے ساحل سے لے کرتا بخاک کاشغر سبھی مسلمانوں کے دل ملول ومغموم ہیں:

رو لے اب دل کھول کر اے دیدۂ خونناب بار
وہ نظر آتا ہے تہذیبِ حجازی کا مزار

دینِ اسلام سے دوری اور عیش پرستی مسلمانوں کے زوال کے بنیادی اسباب ہیں۔انہیں مغرب سے ''دوستی'' نے اس قدر غافل کیا کہ وہ اپنی سرحدوں کی حفاظت نہ کر سکے۔یہی وہ عوامل ہیں،جن کے سبب مسلمان آج کفر کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہورہے ہیں۔اگر اسلامی بلاک مضبوط ہوتا تو عراقی مسلمان کبھی خاک وخون میں غلطاں نہ ہوتے،اگر مسلمان ممالک کی مشترکہ اسلامی فوج ہوتی تو امریکہ کو کبھی عراق پر چڑھائی کی جرأت نہ ہوتی۔پینٹاگان کے قبیح صورت اور بدفطرت منصوبہ ساز جتنے چاہے دماغوں کے پیچ وخم کھول لیتے، وہ اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہ ہوتے۔لشکرِ کفار تو متحد ہو گیا لیکن امت مسلمہ......!

عراق کی تباہی کے جو تانے بانے پینٹاگان میں بنے گئے،اور جسے عملی جامہ پہنانے کے لیے اقوام متحدہ کا انتخاب کیا گیا، وہ ایک الگ داستان ہے۔پوری دنیا میں امریکی جارحیت کے خلاف مظاہرے ہوئے۔اقوام متحدہ نے بھی عراق پر حملے کی مخالفت کی لیکن اقوام متحدہ کا غلامانہ انکار بھی امریکہ کو اپنے ''مقاصد'' سے نہ روک سکا۔وہ شتر بے مہار بن کر اٹھا اور سب کچھ تباہ کرتا ہوا اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا۔عراق کا قصور صرف یہی نہیں کہ وہ مسلمان ملک ہے بلکہ اس کا سب سے بڑا ''جرم'' تیل کی دولت سے مالا مال ہونا ہے۔مگر الزام خطرناک ہتھیار رکھنے اور دہشت گردی کرنے کا لگایا گیا۔یہی ''الزام'' شام پر لگایا جارہا ہے۔معلوم نہیں ایران،سعودی عرب اور پاکستان اس کی زد میں کب آنے والے ہیں؟اگر صدام حسین ''سب سے پہلے عراق'' کا نعرہ لگاتا تو اقتدار کی مدت میں کچھ اضافہ ہو جاتا لیکن بالآخر یہی کچھ ہونا تھا جو ہو چکا۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ امریکہ کو صرف مسلمان ممالک ہی دہشت گرد کیوں نظر آتے ہیں؟اسے بھارت کیوں

دہشت گرد نظر نہیں آتا جو نصف صدی سے کشمیری مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑ رہا اور ان کے حق خود ارادیت کو ظلم و سفا کی سے دبانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔ امریکہ کو بھارت ہی کے شہر احمد آباد میں خونِ مسلم کی ارزانی کیوں نظر نہیں آتی؟ کیا بھارت مہلک ترین ہتھیار نہیں بنا رہا۔ نت نئے ہتھیاروں کے تجربات بھارت کا معمول ہوگیا ہے۔ اسے اسرائیل کیوں دہشت گرد نظر نہیں آتا جسے اس نے عالم عرب کے عین وسط میں اپنے پالتو کتے کی طرح بٹھا رکھا ہے۔ ''گریٹر اسرائیل'' کے خواب کی تکمیل کے لیے امریکہ نے عراق کو راستے سے ہٹایا اور اب شام کو نیست و نابود کر کے اسرائیل کو مشرقِ وسطیٰ کی ''سپر پاور'' بنانے کا خواہاں ہے۔ اسرائیل فلسطینی مسلمانوں کو جس طرح تہ تیغ کر رہا ہے، وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ فلسطینی مسلمان اسرائیل پر فدائی حملہ کرے تو دہشت گرد کہلائے لیکن مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والا معصوم و بے گناہ ٹھہرے۔ یہ کیسی منافقت اور کیسا دوغلہ پن ہے؟ امریکہ، چیچنیا میں مسلمانوں پر ہونے والے ظلم پر کیوں خاموش ہے؟ اسے سربیائی ظلم بھی نظر نہیں آتا؟ سب سے بڑھ کر خود امریکہ جو مسلمانوں کے خون کا پیاسا ہو چکا ہے۔ افغانستان اور عراق کو تاخت و تاراج کرنے کے بعد اب شام پر دہشت گردی کی نئی تاریخ رقم کرنے کے لیے بے قرار و بے چین ہے...... کیا مسلمانوں کا خون اتنا سستا ہوگیا ہے کہ وہ جس طرح چاہے اسے بہائے اور کوئی اس کی راہ میں مزاحم بھی نہ ہو:

ہوگیا مانندِ آب ارزاں مسلماں کا لہو
مضطرب ہے تو کہ تیرا دل نہیں دانائے راز

امریکہ کی مہلک ترین ہتھیاروں کی تیاری کس لیے ہے؟ 'بموں کی ماں'' صرف مسلمانوں پر آزمانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اگر اسی طرح سے دنیا فتح کرنے اور دنیا کے وسائل پر قبضہ کرنے کے لیے امریکی جارحیت اور مظالم جاری رہے تو پھر ایک دن کوئی ''بموں کا باپ'' بنانے پر مجبور ہوجائے گا' تب امریکہ کیا کر سکے گا؟ بوسنیا ہرزیگووینا، الجزائر...... کتنے ہی مسلم ممالک ہیں جو دہشت گردی کی لپیٹ میں ہیں۔ اگر امریکہ کا ''مقصد عالی'' دنیا سے دہشت گردی ختم کرنا ہی ہے تو پہلے بھارت، اسرائیل اور سربیا...... جیسے دہشت گرد ملکوں کے خلاف کارروائی کرے۔

محترم قارئین! یہ ہے امریکہ کا وہ دہرا معیار، منافقت، متعصّبانہ اور معاندانہ رویہ جو اسے ساری دنیا میں بدنام کر رہا ہے۔ آج امریکہ ایک گالی بن چکا ہے۔ امریکہ کے گن گانے والے ''دانش وروں'' کی سوچ میں تبدیلی آچکی ہے۔ امریکہ کے ''قصیدہ خواں'' آج ''ہجوگو'' نظر آتے ہیں۔ دنیا کا کوئی ملک، کوئی شہر ایسا نہیں جس میں امریکہ کے خلاف احتجاج نہ ہو رہا ہو۔ ہمارے صدر صاحب کو تو اس کی توفیق بھی نہیں ہوئی۔ وہ افغانستان پر امریکی چڑھائی کے لیے راستہ ہموار کرنے والوں میں سرفہرست ہیں۔ وہ امریکہ دوستی میں اتنی آگے نکل چکے ہیں کہ واپسی کے تمام راستے مسدود ہوتے

نظر آ رہے ہیں۔شاید انہیں معلوم ہو کہ سابق امریکی وزیر خارجہ ہنری کسنجر نے اسی موقع کے لیے کہا تھا ''امریکہ دشمنی میں تو شاید کوئی ملک محفوظ رہ سکتا ہے لیکن امریکہ دوستی میں کوئی ملک محفوظ نہیں رہ سکتا۔''امریکی دوستی اور اطاعت وغلامی میں اندھے ہونے والے مسلم حکمران کب جاگیں گے؟ اپنی فوج، نہ اپنا اسلحہ۔وہ تو ملکی سلامتی ودفاع اور ملکی وسائل سب امریکہ کے قبضے میں دیئے بیٹھے ہیں:

برق تثلیث کا توحید کے سر پہ گرنا
خانہ ویرانی اسلام کا ساماں ہونا
قید بے جرم کا زنداں میں دہائی مچنا
کفر کے ہاتھ میں ایماں کا گریباں ہونا

ان اکسٹھ اسلامی ممالک کے سوا ارب سے زائد مسلمانوں کا کیا کیجیے جو اپنے بھائیوں پر توڑی گئی قیامت میں اپنے نااہل حکمرانوں کی کفر پرور پالیسیوں کی وجہ سے اُن کا ساتھ نہ دے سکے۔اگر چاہتے تو سب مل کر امریکہ ایسے طاغوت کو صفحہ ہستی سے مٹا سکتے تھے۔اس ایٹمی طاقت کا کیا فائدہ جو سرزمین انبیاء میں اپنے ہم مذہبوں پر ڈھائے گئے ظلم نہ روک سکی۔اس عرب لیگ کیا جواز ہے جو اپنے ہم زبان بھائیوں کے لیے کچھ نہ کر سکی۔امت مسلمہ کی یہی بے حسی اور لاپرواہی رہی تو ایک دن امریکہ ایک ایک کر کے سارے مسلم ممالک کو ''دہشت گردی'' کے نام پر صفحہ ہستی سے مٹا دے گا' یہی اس کا تیس سالہ جنگی منصوبہ ہے۔

امت مسلمہ کو خاک وخون میں نہلانے والے' بش، بلیئر اور ان کے اتحادیوں نے مسلمانوں پر ظلم وستم کے جو پہاڑ توڑے ہیں' ایک دن اس کا مزہ ضرور چکھیں گے۔ظلم کی رات کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو' آخر ختم ہونی ہے اور سورج طلوع ہونا ہے:

آخر اک روز کفر کا فسوں ٹوٹے گا
رنگ محلوں کے دریچوں سے لہو پھوٹے گا

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس' تھوک وپرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462501